مولانا شیخ محمد عادل ربانی

قرآن کو بچے کے دل میں بوئیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ

بے شک، یہ قرآن اُس چیز کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے بہترین ہے۔ (قرآن: ۱۷:۹) صدق اللہ العظیم۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے، قرآن عظیم الشان بہترین راستہ دکھاتا ہے۔ یہ ہدایت کا ذریعہ ہے۔ قرآن عظیم الشان کی تلاوت کرے، ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ اس سے فائدہ اٹھائے۔

قرآن عظیم الشان دنیا کی واحد کتاب ہے جو اللہ عزوجل کا حقیقی کلام ہے، بالکل ویسا ہی جیسے اللہ ﷻ نے بھیجا۔ دنیا میں بہت سی کتابیں ہیں، جیسے کہ تورات، انجیل وغیرہ، لیکن سب کو ان لوگوں نے بدل دیا ہے۔ انہوں نے ان کتابوں کو بہت زیادہ تبدیل کر دیا ہے، اپنی مرضی اور سوچ کے مطابق۔ صرف ایک واحد کتاب ہے، آسمانی کتاب، جو اللہ ﷻ کی طرف سے اتاری گئی ہے، وہ ہے قرآن عظیم الشان۔ اسے پڑھو، ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ اس میں شفا ہے، اس میں خیر ہے۔ ہر قسم کی بہتری ہے قرآن عظیم الشان میں۔

یقیناً، ہر شخص قرآن عظیم الشان حفظ نہیں کر سکتا۔ اکثر بچوں کو مدرسہ میں بھیجا جاتا ہے تاکہ وہ قرآن حفظ کر سکیں، اور وہ حفظ کر لیتے ہیں۔ اللہ ﷻ ان سے راضی ہو، اللہ ﷻ ان کی حفاظت کرے۔ اب، اللہ ﷻ کا شکر ہے، گرمیوں کا موسم ہے۔ جب گرمیاں آتی ہیں، یہ روایت زیادہ تر ترکی میں دیکھی جاتی ہے، اکثر ہم اسے دوسری جگہوں پر نہیں دیکھتے، جب اسکول بند ہوتے ہیں اور چھٹیوں کا آغاز ہوتا ہے، اللہ ﷻ کا شکر ہے، معلمین مساجد میں (قرآن کی) تعلیم دیتے ہیں۔ ایک مہینہ، ڈیڑھ مہینہ، یا تقریباً چالیس دن تک، بچے روزانہ وہاں جاتے ہیں دو گھنٹے کے لیے۔ وہ وہاں قرآن عظیم الشان سیکھتے ہیں۔ عربی حرف سے شروع کیا جاتا ہے۔ وہ عربی لکھائی میں پڑھنا سیکھتے ہیں۔ یہ بہت بڑی خوبصورتی ہے۔ اللہ ﷻ ان لوگوں سے راضی ہو جنھوں نے

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ایسا کیا۔ اکثر لوگ اپنے بچوں کو بھی بھیجتے ہیں۔ یہ یہاں قبرص (کبرس) میں بھی ہوتا ہے۔ ہمارے سابق واقف (ادارے) کے صدر، اللہ ﷻ ان سے راضی ہو، ہر قسم کی بھلائی کی۔ اور بچوں کو مزید خوش کرنے کے لیے، وہ ان بچوں کو جو درس میں آتے تھے، تحفے بھی دیتے تھے۔ اب وہ اب ہمارے درمیان نہیں ہیں، لیکن اب بھی بچوں کو چھوٹی چھوٹی چیزیں دیتے ہیں تاکہ ان کی دلچسپی برقرار رہے۔

قرآن سب سے ضروری چیز ہے انسان کے لیے۔ قرآن عظیم الشان سیکھنا کھانے، پینے اور سانس لینے سے بھی زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اساتذہ کے پاس پہلے سے ہی خوبصورت طریقے ہیں۔ اگر بچہ توجہ دے، تو ایک ہفتے میں پڑھنا سیکھ سکتا ہے۔ لیکن اگر زیادہ توجہ نہ دے، تو شاید پندرہ دن یا ایک مہینے میں قرآن عظیم الشان پڑھنا شروع کر دے گا۔ اور بہرحال، چالیس دن میں آرام سے پڑھنا سیکھ لے گا۔ اتنا استاد کا فرض ہے۔ اس کے بعد، تاکہ وہ بھول نہ جائے، بچوں کے گھر والوں کو لگاتار (اسے جاری رکھنا چاہیے)۔ ہم کہتے ہیں وہ اپنا وقت قربان کریں، لیکن یہ قربانی نہیں ہے۔ وقت حاصل کرنے کے لیے، بچے کے ساتھ پانچ منٹ بیٹھ جائیں۔ بچے کو ایک صفحہ پڑھنے دیں تاکہ وہ لگاتار پڑھتا رہے اور بھولے نہیں۔ جو ایک صفحہ وہ پڑھتا ہے یا قرآن عظیم الشان سے جو کچھ سیکھتا ہے، اللہ عزوجل اس کی پوری شخصیت کو صحت مند کرتا ہے، اس کی عقل کو ترقی دیتا ہے اور اس کے اخلاق کو خوبصورت بناتا ہے۔ یہ اس کو ہر قسم کی بھلائی دیتا ہے۔ اپنے گھر والوں کی عزت کرنا اور اپنے ملک اور انسانیت کے لیے مفید شخص بننا، یہ چھوٹی سی چیز ہے جو وہ روز کرتا ہے، لیکن یہ اس کی روح اور اس کے ایمان کو طاقت دیتی ہے۔

اکثر لوگ اسے اہمیت نہیں دیتے، لیکن یہ سب سے عظیم اور سب سے اہم چیز ہے۔ قرآن پڑھانا، قرآن سیکھنا، اور اس پر قائم رہنا بہت بڑا فائدہ ہے۔ سب سے بڑا فائدہ۔ جو لوگ یہ نہیں کرتے، وہ بیکار زندگی گزار رہے ہیں۔ آج کل لوگ اس سوچ میں پریشان ہیں کہ اپنے بچوں کے لیے کیا کریں، "انہیں کیا دیں؟" آج کل لوگ اپنے بچوں کے غلام بن گئے ہیں۔ بچوں کے ان کی خدمت کرنے کے بجائے، گھر والے بچوں کی خدمت کرتے ہیں۔ اور اوپر سے، بچوں کو یہ بھی پسند نہیں آتا۔ قرآن عظیم الشان پڑھنا اور اس پر قائم رہنا ان کے اخلاق کو خوبصورت بناتا ہے۔ وہ اپنے گھر والوں کی عزت کرتا ہے، لوگوں کی عزت کرتا ہے۔ وہ اللہ ﷻ کا خوبصورت بندہ بن جاتا ہے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو اچھے بندے بننے کی توفیق دے، ان شاء اللہ۔ یہ بچے کے لیے ایک بیج ہے۔ یہ ایک بیج ہے جو اس میں بویا جاتا ہے، جو مستقبل میں ایک بڑا چنار کا درخت بنے گا، ایک بڑا درخت، ایک برکت، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شيخ محمد عادل رباني

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
30 جون 2025/ 5 محرم 1447
لیفکے، قبرص